سر کلر ۳ سال ۲۰۱۶ انکم ٹیکس

حکومت نے تاجروں کیلئے رضا کارانہ ٹیکس ادائیگی اسکیم کا اجراء انکم ٹیکس ترمیمی قوانین 2016 کی روشنی میں مختلف کاروباری تنظیموں کی مشاورت سے کیا ہے۔

اس اسکیم کی ضرورت ود ہولڈنگ ٹیکس کے قوانین (P)236 کے تحت بینکنگ معاملات میں Tax کی کٹوتی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے اس رضا کارانہ ٹیکس ادائیگی اسکیم سے نئے تاجروں کے ساتھ ساتھ پرانے گوشوارے جمع کرنے والے تاجر بھی اسکیم سے مستفیض ہو سکتے ہیں۔

نئے تاجروں کے لئے رضا کارانہ ٹیکس ادائیگی اسکیم (VTCS) کے اہم نکات

۱۔ ملک میں تجارتی مقاصد کے لئے بجلی استعمال کرنے والوں کی تعداد ۲۸ لاکھ ہے جن میں سے صرف چھ لاکھ ٹیکس ریٹرن داخل کرتے ہیں۔ گویا تاجروں کی اکثریت ٹیکس کے دائیرہ (Tax Net) سے باہر ہے۔ تجارتی اداروں نے ٹیکس گوشواروں اور ٹیکس کے قوانین کی پیچیدگیوں کو اس کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔ VTCS کے ذریعے نئے ٹیکس دہندگان کو یک ورقی گوشوارہ داخل کرنے کی سہولت فراہم کر کے اس سقم کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے یہ ریٹرن انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2001 کی دفعہ A-99 کے تحت وضع کردہ مخصوص سادہ اور مختصر طریقے کار کے تحت داخل کیا جا سکے گا

نویں شیڈول کے پہلے حصے میں ان تاجروں کے انکم ٹیکس کے معاملات پر بحث کی گئی ہے جنہوں نے پچھلے دس سال میں یعنی ۲۰۰۵ء سے ریٹرن داخل نہیں کئے۔ نئے ٹیکس دہندہ تاجروں کا اعتماد بحال کرنے کے لئے ایک طویل المیعاد اسکیم وضع کی گئی ہے تا کہ چار سال تک وہ اپنے ٹیکس کے معاملات سے واقف رہیں اور غیر یقینی صورت حال کے خوف سے آزادرہ کر اپنا بزنس جاری رکھ سکیں

۲۔ VTCS کے تحت نئے ٹیکس دہندگان ان انفرادی مالکان (Sole Proprietors) یا افراد کی انجمنوں (AOP) پر مشتمل ہو سکتے ہیں جو اشیائے صرف کی ان پر مزید کوئی عمل کئے بغیر خرید وفروخت کی تجارت کر رہے ہوں گے۔ بعض صورتوں میں تاجر بعد از فروخت سروس مثلاً مرمت وغیرہ فراہم کرتے ہوں گے تو وہ بھی VTCS سے استفادہ کر سکیں گے۔ لیکن جو شخص انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2001 کی دفعہ (ii)(7)153 کے تناظر میں سروسز فراہم کر رہا ہوگا وہ VTCS کا مستحق نہیں ہوگا۔ اسی طرح وہ شخص بھی جس کے سیلز ٹیکس کے معاملات Sales Tax Special Procedure, 2007 کے باب دو کے ضابطہ نمبر ۵ کے تحت آتے ہوں گے VTCS میں شمولیت کا اہل نہیں ہوگا۔

۳۔ نیا ٹیکس دہندہ تاجر جس کا ورکنگ کیپیٹل ۵ کروڑ سے زیادہ نہ ہو ٹیکس کے سال ۲۰۱۵ کے لئے اپنے ورکنگ کیپیٹل کا صرف ایک فیصد ٹیکس ادا کرے گا۔ وہ یک ورقی ٹیکس گوشوارہ داخل کرے گا جس کے ساتھ ٹیکس ادائیگی کا ثبوت اور شناختی کارڈ کی کاپی منسلک کرنا ہوگی۔ ریٹرن کی رسید کی بنیاد پر وہ تاجر ریٹرن داخل کرنے کے سات دن کے اندر از خود ATL میں شامل ہو جائے گا۔

۴۔ ٹیکس کے سال ۲۰۱۶ کا ٹرن اوور ۲۰۱۵ کے ورکنگ کیپیٹل کا کم سے کم تین گناہ ظاہر کرنا ہوگا جس پر نویں شیڈول کے پارٹ اول کے ضابطہ ۴ کے مطابق ٹرن اوور ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ اس کے بارے میں یک ورقی گوشوارہ مقررہ تاریخ تک داخل کرنا ہوگا جس کے ساتھ ٹیکس کی ادائیگی کا ثبوت اور شناختی کارڈ کی کاپی منسلک کرنا ہوگی۔ اس کی رسید کی بنیاد پر ٹیکس دہندہ ریٹرن داخل کرنے کے سات دن کے اندر از خود ATL میں شامل ہو جائے گا۔

مثال:

Working Capital for Tax Year 2015	Turnover as per rules for Tax Year 2016	Turnover Declared Voluntarily for Tax year 2016	Turnover Tax Rate	Turnover Tax Payable	Total Tax Payable
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)
10,000,000	30,000,000	30,000,000	0.2	60,000	60,000
20,000,000	60,000,000	100,000,000	Rs. 100,000 plus 0.15% on	175,000	175,000
			exceeded amount of Rs. 50M		
50,000,000	150,000,000	300,000,000	400,000 plus 0.1% on exceeded	450,000	450,000
			amount of Rs. 250M		

۵۔ ٹیکس کے سال ۲۰۱۷ میں نیا ٹیکس دہندہ ٹیکس کے سال ۲۰۱۶ کے ٹیکس سے 25% زیادہ ٹیکس ادا کرے گا۔ اس کا یک ورقی ریٹرن مقررہ تاریخ تک داخل کرنا ہوگا جس کے ساتھ ٹیکس ادائیگی کا ثبوت اور شناختی کارڈ کی کاپی منسلک کرنا ہوگی۔ اس کی رسید کی بنیاد پر ٹیکس دہندہ گوشوارہ داخل کرنے کے سات دن کے اندر از خود ATL میں شامل ہو جائے گا۔

۶۔ ٹیکس کے سال ۲۰۱۸ میں نیا ٹیکس دہندہ ٹیکس کے سال ۲۰۱۷ میں ادا کیئے ہوئے ٹیکس کا 25% زیادہ ٹیکس ادا کرے گا۔ اس کا یک ورقی گوشوارہ مقررہ تاریخ تک داخل کرنا ہوگا جس کے ساتھ ٹیکس ادائیگی کا ثبوت اور شناختی کارڈ کی کاپی منسلک کرنا ہوگی۔ اس کی رسید کی بنیاد پر ٹیکس دہندہ ریٹرن داخل کرنے کے سات دن کے اندر از خود ATL میں شامل ہو جائے گا۔

۷۔ VTCS کے تحت یہ سہولت بھی فراہم کی گئی ہے کہ کوئی بھی نیا ٹیکس دہندہ اشیاء کی خریداری کے وقت انکم ٹیکس آرڈیننس کی دفعہ ۱۵۳ کے تحت ودہولڈنگ ٹیکس کے مقصد سے Prescribed Person کی تعریف میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

۸۔ VTCS ٹیکس کے سال 2016, 2017, 2018 کے دوران ٹیکس کی ادائیگی کی بنیاد پر Imputable Income in wealth or accounts سے استفادہ کی سہولت فراہم کرتی ہے تا کہ انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2001 کی دفعہ نمبر 111 کے حوالہ سے سرمایہ کاری یا دیگر اخراجات کے لئے سرمایہ کے حصول کے ذرائع کی وضاحت کی جا سکے۔

۹۔ VTCS کے تحت نیا ٹیکس دہندہ انکم ٹیکس آرڈیننس کی دفعہ 177 کے تحت کمشنر کے یا دفعہ 214C کے تحت بورڈ کے آڈٹ سے مستثنا رہے گا۔

۱۰۔ کمشنر ان لینڈ ریونیو آرڈیننس کی دفعہ 122 کے تحت ٹیکس کے سال 2015 تا 2018 سے متعلق یا دفعہ 114 کے تحت ٹیکس کے سال 2015 سے قبل گوشوارہ داخل کرنے سے متعلق ان کیسز میں جنہیں VTCS کا تحفظ حاصل ہوگا کوئی کاروائی کرنے سے قبل بورڈ کی اجازت لینے کا پابند ہوگا۔

۱۱۔ VTCS کے تحت نیا ٹیکس دہندہ خود کو سیلز ٹیکس کے تحت رجسٹر کرانے کا پابند نہیں ہوگا اگر وہ Rule 6 of Chapter II of sales Tax Special Procedure, 2007 کے تقاضے پورا کرتا ہو جس کے تحت بجلی کے بلوں پر سالانہ چھ لاکھ سے کم بجلی کے بل پر سیلز ٹیکس وصول کیا گیا ہو جو اس کے سیلز ٹیکس کی ذمہ داری سے سبکدوش کرنے کے لئے کافی ہو۔ تھوک فروش یا خوردہ فروش اگر VTCS سے استفادہ کرنے سے قبل رجسٹر نہیں ہے تو اسے بھی خود کو رجسٹر کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی اگر وہ Sales Tax Special Procedure, 2007 کے Part II کے ضابطہ 6 کے تحت وضع کردہ شرائط پر پورا اترتا ہے۔

۱۲۔ VTCS کے تحت نیا ٹیکس دہندہ ٹیکس کے سال 2015 تا 2018 کے گوشوارہ کے ساتھ Wealth Statement داخل کرنے کا پابند نہیں ہوگا۔

۱۳۔ VTCS کے تحت نیا ٹیکس دہندہ 2015 تا 2018 انکم ٹیکس سال کے واجب الادا ٹیکس کے حوالہ سے ودہولڈنگ ٹیکس (WHT) ایڈجسٹمنٹ یا ٹیکس کریڈٹ وصول کرنے کا حق دار نہیں ہوگا۔

۱۴۔ نیا ٹیکس دہندہ ٹیکس کے سال 2015 سے 2018 تک ہر سال گوشوارہ داخل کرنے کا پابند ہوگا۔ کسی بھی سال گوشوارہ داخل نہ کرنے کی صورت میں وہ VTCS میں شمولیت کا اہل نہیں رہے گا۔ یا اگر گوشوارہ داخل کرنے کے بعد ظاہر ہو کہ وہ VTCS کے تحت اہل نہیں تھا تو اس کے معاملات ٹیکس کے سال 2015 اور اس کے بعد کے سالوں کے قوانین کے مطابق طے کیئے جائینگے۔

موجودہ ٹیکس گزار تاجروں کے لئے رضا کارانہ ٹیکس ادائیگی اسکیم (VTCS) کے اہم نکات

۱۔ VTCS موجودہ ٹیکس گزار کے لئے بھی سہولت فراہم کرتی ہے جس کے مطابق وہ بھی اپنا انکم ٹیکس گوشوارہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن A-99 اور نویں شیڈول کے Part-II کے تحت اس اسکیم کے ذریعے اپنا گوشوارہ داخل کر سکتا ہے اور اگر 2015 کا گوشوارہ پہلے ہی جمع کرایا جا چکا ہے تو اس کو تبدیل کر سکتا ہے۔

انکم ٹیکس آڈینینس کا نویں شیڈول کا Part-II اسی مقصد کے تحت قانون میں لایا گیا ہے جس کے ذریعے:

-- موجودہ ٹیکس گزار تاجر جنہوں نے اپنا ٹیکس گوشوارہ 2014 کا فائل کر دیا ہے یا

-- وہ ٹیکس گزار جنہوں نے کسی بھی پچھلے دس سالوں میں اپنا ٹیکس گوشوارہ داخل کیا ہے یعنی 2005 سے 2015 تک

اس اسکیم کا مقصد موجودہ ٹیکس گزاروں کے اعتماد کو موجودہ ٹیکس کے نظام پر بحال کرنا اور ان کو ایک طویل مدتی اسکیم سے روشناس کرانا ہے تا کہ وہ بغیر کسی خوف اور بغیر کسی غیر یقینی صورت حال کے اگلے 4 سال تک اپنا گوشوارہ آسانی سے داخل کر سکیں۔

۲۔ اس آسان اسکیم کے تحت موجودہ ٹیکس گزار اپنا 2015 کا گوشوارہ بغیر کسی مشکل کے اپنے متعلقہ انکم ٹیکس کے دفاتر کی Facilitation Desk پر انکم ٹیکس کی جمع شدہ رسید یا چالان کے ساتھ جمع کروا سکتے ہیں۔ اس طرح وہ موجودہ ٹیکس گزار (7) سات دن کے اندر ATL کی لسٹ میں شامل ہو جائے گا۔

۳۔ اس اسکیم کے تحت موجودہ ٹیکس گزار اپنا 2015 کے لئے مندرجہ ذیل طریقے کے تحت ٹیکس جمع کروا سکتا ہے

-- یا تو 2014 سے 25% زیادہ ٹیکس دے یا

-- موجودہ سال کے ٹرن اوور کا جس کا گوشوارہ فائل کیا جا چکا ہے ٹیکس نویں شیڈول کے Part-I کے Rule4 کے تحت Calculate کرے یا

-- 30 ہزار روپے

-- ان تینوں میں سے جو بھی ٹیکس زیادہ ہو تو اس اسکیم کے گوشوارے کے تحت وہ ٹیکس جمع کرائے

مثال

Taxable Income 2014	Tax on Taxable 2014	25% Tax higher than tax paid in tax year 2014	Turnover for Tax Year 2015	Tax on Turnover 2015	fixed Tax as per rule	Higher of Tax (3 or 5 or 6)
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)
900,000	54,500	68,125	50,000,000	100,000	30,000	100,000
750,000	32,000	40,000	18,000,000	36,000	30,000	40,000
500,000	7,000	8,750	4,000,000	8,000	30,000	30,000
300,000	Nil	Nil	18,000,000	36,000	30,000	36,000
-200,000	Nil	Nil	4,000,000	8,000	30,000	30,000
Return not filed in 2014 but filed in Tax year 2012 at Rs. 500,000	Nil	Nil	4,000,000	8,000	30,000	30,000

۴۔ موجودہ ٹیکس گزار اس اسکیم کے تحت اپنا 2015 کا تبدیل شدہ/(Revised) گوشوارہ کمشنر کی اجازت کے بغیر داخل کر سکتا ہے اگر اس نے اپنا 2015 کا گوشوارہ پہلے جمع کروا دیا ہے تو اپنے گوشوارے کو تبدیل/(Revise) کرنے کے لئے حسب ذیل مزید ٹیکس جمع کرانا ہوگا۔

-- پہلے جمع کرائے ہوئے گوشوارے سے 10% زیادہ ٹیکس یا

-- نویں شیڈول کے Part-II کے Rule-II کے حساب کے تحت ٹیکس

-- ان دونوں میں سے جو بھی ٹیکس زیادہ ہوگا وہ جمع کرانا ہوگا

مثال

Taxable Income 2015	Tax on Taxable 2014	10% Tax higher than tax paid with Orignal Return tax year 2014	Turnover for Tax Year 2015	Tax on Turnover 2015	Higher of Tax (3 or 5 or 6)
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)
900,000	54,500	59,950	50,000,000	100,000	100,000
750,000	32,000	35,200	15,000,000	30,000	35,200